

کیا ماڈرن (پاپ) انقلابی ترانوں کا سننا حرام ہے ؟

<?xml encoding="UTF-8">

اس بات کی پیش نظر کہ انقلابی ترانوں (جنگی ترانوں) کے سننے میں کوئی مضائقہ نہیں، کیا ماڈرن (پاپ)
انقلابی ترانوں کا سننا حرام ہے ؟

ایک مختصر

تفصیلی جواب...

تفصیلی جوابات

اس سوال کے جواب کے لئے پہلے ہم مراجع عظام کے نظریوں پر نظر ڈالیں گے پھر بہت ہی مختصر موسیقی
کی حرمت کے فلسفہ کا جائز لیں گے ۔

حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای (دام ظلہ):

ہر قسم کے بیہودہ اور ہیجان آور گانے جو عیش و نوش کی محفلوں کے مطابق ہوں حرام ہیں ۔

حضرت آیت اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی (مرحوم):

اگر کوئی موسیقی مطرب: ہیجان آور ہے اور لہو لعت کی محفلوں کے مطابق ہے تو حرام اور اگر ایسا نہیں ہے
تو کوئی مضائقہ نہیں ہے اور شائع کرنے والے مرکز کا اس کے حکم میں کوئی کردار نہیں ہے ۔

حضرت آیت اللہ العظمیٰ بھجت (دام ظلہ):

ہر قسم کے گانے اور آواز خوانی اگر لہو ولعب کے مطابق ہے تو حرام ہیں ورنہ حلال ہیں اور اس کی تشخیص
عرف عام سے ہوگی ۔

حضرت آیت اللہ العظمیٰ تبریزی (مرحوم):

بیہودہ موسیقی جو عیش و نوش کی محفلوں کے مطابق ہو، اس کا سننا جائز نہیں ہے ، اسی طرح بیہودہ
موسیقی کے آلات بنانا ، تعلیم دینا، خرید نا اور بیچنا جائز نہیں ہے ۔

حضرت آیت اللہ العظمیٰ سیستانی (دام ظلہ):

اگر موسیقی لہو ولعب کی محفلوں کے مطابق نہیں ہے تو حرام نہیں ہے۔ [1]

لہذا لہو ولعب کی محفلوں کے مطابق موسیقی اور گانوں کو سننا حرام ہے ۔

لیکن مصداق کی تشخیص کہ آیا خاص قسم کی موسیقی جیسے : "پاپ" حرام مصادیق میں سے ہے یا جائز ،
خود مکلف کے ذمہ ہے ، اس لئے کہ موسیقی سے ذرا سی بھی آشنائی رکھنے والے ، مطرب اور لہو و لعب کی

محفلوں کے مطابق موسیقی کو دوسری موسیقیوں سے تشخیص دے سکتے ہیں ۔ [2]

اسی لئے انقلابی و جنگی ترانے اگر مطرب اور لہو ولعب کی محفلوں کے مطابق ہیں تو ان کا سننا بھی حرام ہے

-

" پاپ " میوزیک بھی اس قانون سے باہر نہیں ہے ، یہ میوزیک بھی اگر لہو ولعب اور ہیجان پر مشتمل ہوگی
تو اس کا سننا بھی جائز نہیں ہے ۔

لیکن مطرب اور لہو ولعب کی محفلوں سے مطابقت رکھنے والی موسیقی کیوں حرام ہے یہ ایک جدا مسئلہ ہے
جہاں عام طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ الہی احکام خداوند عالم کے علم و حکمت اور مصالح و مفاسد کی بنیاد

پر وضع ہوئے ہیں جنہیں سوائے خداوند عالم کے کوئی دوسرا نہیں جانتا ، انسان کے امکان و اختیار میں جو کچھ ہے وہ اس سے مربوط احکام اور کسی حد تک ان کا فلسفہ و حکمت ہے (نہ کہ واقعی علت) موسیقی کے سلسلہ میں جو بات یہاں کہی جا سکتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ تمام اسباب و عوامل جو انسان کو ہدایت کے راستہ، معنوی و فکری معراج اور آرام و سکون کی زندگی سے روکتے ہیں اور انسان کی روح و فکر کی پراگندگی ، عقل کی کمی ، مصنوعی و ناگہانی خوشی ، شہوت میں اضافہ اور حقیقی زندگی سے دور ہونے کا سبب بنتے ہیں ، ان سے منع کیا گیا ہے . تیزو مطرب اور لہو و لعب کی محفلوں کے مطابق میوزک کے سنے سے جو امراض اور الجھن کے مخصوص اثرات پیدا ہوتے ہیں اس کے سلسلہ میں بہت سی کتابیں اور مقالات لکھے گئے ہیں اور رو و اعصاب پر میوزک کے اثرات کے عنوان سے شائع ہوئے ہیں ، مزید معلومات کے لئے ان سے استفادہ کیا جا سکتا ہے ۔

لہو و لعب اور مطرب موسیقی پر مشتمل محفلوں کے منفی اثرات بہت زیادہ ہیں جن کا تذکرہ کرنے کی گنجائش یہاں نہیں ہے ۔

[1] مسائل جدید از دیدگاه علماء و مراجع تقلید ، سید محمد محمودی، ج1، ص 53-54 ۔

[2] موسیقی کی حرمت کی دلیل اور منطق کے سلسلہ میں مزید معلومات کے لئے ذیل کے عنوانات پڑھیں ۔

موسیقی کی حرمت اور اس کی دلیل سوال 932؛ موسیقی سننا، سوال 1595؛ موسیقی کی طبیعت اور حرمت ، سوال 1078؛